السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کوئی اسلامی (دینی) کام نہیں کرتے قرآن نہیں پڑھتے بلکہ قرآن مجید کی ایک آیت بھی نہیں جانتے۔ نماز پڑھتے ہیں نہ زکوۃ دیتے ہیں۔ دین اسلام اور رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخیاں کرتے رہتے ہیں۔ بلکہ ایک دن میں بیس بیس بار اللہ تعالیٰ کو بھی گالی دے ڈالتے ہیں۔ جب ایسے شخص سے بات کی جائے تو کہتا ہے ''میں مسلمان ہوں۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتا ہوں۔'' سوال یہ ہے کہ ہم ایسے افراد کا ذبح کیا ہوا کھا سکتے ہیں؟ جب کہ معاشرہ میں اسطرح کے بے شمار افراد پائے جاتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) نماز کی فرضیت کا انکار کرتے ہوئے نماز چھوڑنا بالاتفاق کفر ہے، اس پر امت کا اجماع ہے۔ لاپروائی اور سستی نماز چھوڑنے کے متعلق علماء کے دو قول ہیں۔ ان میں راجح یہی ہے کہ یہ کفر ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ یا دین اسلام کو گالی دینا کفر اکبر ہے اور یہ حرکت کرنے والا مرتد ہو جاتا ہے۔ اسے توبہ کرنے کا حکم دیا جائے گا۔ اگر توبہ کرلے تو بہتر ورنہ حاکم کا فرض ہے کہ اسے سزائے موت دے۔ ارشاد نبوی ہے:

''(مَن بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ)''

''جو شخص اپنا دین بدل ڈالے اسے قتل کر دو''

یہ حدیث امام بخاری نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کی ہے۔

(۳) مرتد کے ذبح کیے ہوئے جانور کا گوشت کھانا جائز نہیں۔ لیکن اگر وہ سچی توبہ کرلے تو توبہ کے بعد اس نے جو جانور ذبح کیا وہ حلال ہے۔ اسی طرح دوسرے کافر کا بھی یہی حکم ہے جو اہل کتاب میں سے نہیں۔ اگرچہ وہ زبان سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار بھی کرتا ہو۔ کیونکہ جو شخص اسلام سے خارج کر دینے والے کسی عقیدہ یا عمل پر قائم ہے تو اس کے اقرار کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس امر پر علمائے اسلام کا اتفاق ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ